

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نقش آغاز

اس شمارے سے الحق اپنے زندگی کے پندرھویں سال میں قدم رکھ رہا ہے۔ ابھی کل کی بات ہے کہ الحق اپنی پوری بے سرو سامانی کے ساتھ حق و صداقت کے سنگلاخ اور خاردار راہوں پر گامزن ہوا تھا، زادِ راہ سے تھی دست، سفر پر صعوبت اور صبر آزمائے حضرت حق جل مجدہ کی عنایتیں اور دستگیریاں قدم قدم پر مثال حال رہیں اور جس جس انداز میں اس نے اپنی توفیق سے نوازا اسکی شکہ گزاری کب کسی مخلوق سے ممکن ہو سکتی ہے کہ آج ایک سدا پناہ جز و تقصیر بندہ اس کا حق ادا کر سکے جس کا جیب دگریباں بضاعت مزاجہ تو کیا بضاعت نام کی کسی چیرے بھی ایک پلک کیلئے آشنا نہیں ہو سکا۔ مگر ڈھٹائی سمجھتے یا حد سے زیادہ رجائیت کہ وہ باوجود اس نہی دامن کے ونا وکیل اور تصدق و کرم نوازیوں کا بلا مزد و اجرت امیدوار ہے۔

خادف لنا الکیل و تصدق علینا وان الله یحبہ المتصدقین

کہ الحق کے چودہ سالہ حیاتِ ستار کی کرم نوازیوں نے اُسے ان عنایات بے جا اور الطاف بے غایات عادی بنا دیا ہے۔ ع کرم ہائے تو مارا کر دگستاخ — اگر اسکی مشیت نے چاہا تو حق کی یہ تند طرح روشن رہے گی اور اپنی ضیاء پاشیوں سے باطل کی ظلمتوں سے برسہ پیکار بھی — آئیے! ہم سب اسی سے ہر دم اور ہر لحظہ حق شناسی، حق آگاہی اور پھر حق کے لئے مرنے اور مٹنے کی دعا کریں۔ املصم ارنا الحق حقاً وارزقنا اتباعہ — والباطل باطلاً وارزقنا اجتنابہ۔

وسط اکتوبر میں سعودی عرب کے اسلامی سیکرٹریٹ کے تعاون سے اسلام آباد میں نفاذِ شریعت کے بارہ میں ایک اسلامی سینار منعقد ہوا جس میں عالمِ اسلام کے چیدہ چیدہ اربابِ علم و دانش جمع ہوئے اور اپنی سہ روزہ نشستوں میں اسلام کے دستوری اور اقتصادی موضوعات پر گرانمایہ خیالات کا اظہار کیا گیا، اور آخر میں اسلامی دنیا میں اسلامی قوانین کے نفاذ اور عصرِ حاضر کے جدید مسائل حوادث و نوازل کے لئے یک بین الاقوامی لائیکیشن کی تشکیل پر زور دیا۔ اجتہاد کے سلسلہ میں جتنے بھی مقالات سامنے آئے، ہمیں خوشی ہے کہ اب تک کی ایسی کانفرنسوں اور سیناروں کے برعکس ایسے نازک مباحث میں تدوین و تقویمی، صلاحیت و اہلیت اور فقہاء و سلف کے اتباع و موافقت اور ان کی مقرر کردہ شرائط اور حدود و قیود کو فاضل مقام نگاروں نے ملحوظ رکھا تھا۔ ایک وقت تھا کہ ایسے عالمی علمی اجتماعات اہل صوفی و الحاد تجدد و اباحت

مغرب کی ذہنی غلامی میں مبتلا نام نہاد دانشوروں اور متجددین کے لئے موسم بہار کی طرح حیات نو کا ذریعہ بن جاتے تھے۔
مشرقین و متجددین کے اظہار افکار کا ایک نمائش، مگر الحمد للہ کہ عالم اسلام میں اسلامی نظام و قوانین اور اسلامی
تمدن و معاشرت کے بارہ میں جو خوشگوار فکر ہی و عملی انقلاب جنم لینے لگا ہے اس کی وجہ سے اسلام کے بارہ
میں تاویل و دفاع اور مرغوبیت کا اندازہ فکر بھی پسا ہونے لگا ہے۔ اور ہم اپنی گمشدہ شخصیت دریافت
کرنے لگے ہیں۔ لن یصلح آخر هذه الامۃ الا بصلاح بہ اولھا۔

اسلامی قوانین کے بارہ میں جس بین الاقوامی اجتماعی لاء کمیشن کی تجویز زیر غور لائی گئی ہے۔ امید ہے اس
کمیشن کے ارکان کی اہلیت و صلاحیت کے لئے بھی ان تمام شرائط اور قیودات کو لازماً ملحوظ رکھا جائے گا۔
جنکی نشاندہی اجماع اور اجتہاد کے ضمن میں فاضل مندوبین نے کی اگر اعلامیہ میں بھی مجوزہ کمیشن کے لئے ان
استعدادات اور صلاحیتوں کا ذکر کر دیا جاتا تو مزید بہتر ہوتا۔ ایسے اجتماعات سے ایک طرف دنیا کے
اہل علم و دانش کو باہمی تعارف، افادہ و استفادہ کا موقع ملتا ہے تو دوسری طرف وہ ممالک جو اسلام کے
صراطِ مستقیم پر گامزن ہونا چاہتے ہیں۔ ان اجتماعات سے تائید و تقویت حوصلہ افزائی رہنمائی اور نیا جوش و
ولولہ بھی پاسکتے ہیں۔ اس لحاظ سے پاکستان کے لئے اس اجتماع کا انعقاد فال نیک ہے۔ — اجتماع کے
آغاز میں صدر مملکت جناب جنرل ضیاء الحق صاحب نے اسلامی قوانین کے نفاذ اور اسلامی تمدن و معاشرت
کے احیاء پر جن مومنانہ خیالات کا اظہار کیا اور دلی درد سے جن خطوط کی نشاندہی کی اس سے پوری کانفرنس
بجا طور پر متاثر ہوئی اور عالمی اسلامی برادری یہ خطاب نیک نامی اور محبت و الفت کا ذریعہ بنی۔

پچھلے ماہ ۲ اکتوبر منگل کی شام کو دارالعلوم دیوبند کے ایک مایہ ناز استاد حضرت مولانا عبدالاحد
صاحب مرحوم انتقال فرما گئے وہ پچھلے ۳ سال سے دارالعلوم میں اسلامی علوم و فنون پڑھاتے تھے اور اب
طبقہ عمیاء کے اساتذہ میں سے تھے مولانا مرحوم دارالعلوم کے عہد سعادت کے ایک ممتاز اور جلیل مدرس استاد
العلماء حضرت مولانا عبد السمیع دیوبندی مرحوم کے صاحبزادہ تھے اور اس وقت کے عہد زوال و قحط الرجال میں
دارالعلوم دیوبند کے لئے بقیۃ السیف اور غنیمت۔ اس عرصہ میں ہزاروں افراد نے اس سے استفادہ کیا
ہوگا۔ ایسے دیرینہ خدام و اساتذہ کا ایسے وقت میں اپنے مادر علمی سے یکا یک جدا ہو جانا اور بھی باعث
غم ہے کہ دارالعلوم کے عظیم الشان علمی جشن صد سالہ سر پر ہے۔ حق تعالیٰ دارالعلوم اور مرحوم کے متعلقین کو صبر و
اجرہ اور مرحوم کا نعم البدل عطا فرماوے۔ دارالعلوم حقانیہ اور ماہنامہ الحق مولانا مرحوم کے تمام متعلقین اور ارباب
دارالعلوم دیوبند سے اس صدمہ میں اظہار تعزیت کرتا ہے اور رفع درجات کا متمنی ہے۔

واللہ یقول الحق وھو یجدی السبیل

مکمل الحق